discipleship essentials

روحانی رہنماؤں کیلئے اہم باتیں

رہنمائے مطالعہ

مسیحی عقائد

سبق-2 خدائے واحد

تعارف

یہ سبق ''شاگرد بنانے کیلئے اہم باتوں'' کے ماڈیول کے بعنوان ''مسیحی عقائد'' کاایک حصہ ہے۔ یہ سلسلہء اسباق عقائد کا جائزہ لیتا ہے جو ایمان کی بنیاد ہیں۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ غلط عقائد حقیقی ایمان پر کیسے منفی اثرات چھوڑتے ہیں۔ عقائد اعتقادات کا ایسا سلسلہ ہے جو اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہم اپنے ایمان کو کیسے عملی جامہ پہناتے ہیں۔ یہ لازم ہے کہ مسیحی خدا کی فطرت اور نجات کے متعلق درست عقائد کو جانیں خاص کر جب وہ پڑھانے اور شاگرد بنانے سے منسلک ہوں۔

یہ ماڈیول مسیحی کلیسیا کے کچھ انتہائی اہم عقائد کا کلامِ مقدس سے جائزہ لیتا ہے۔ اور اُن پریشان کُن پہلوؤں اور غلطیوں کا بھی جائزہ لیتا ہے جو ہر ایک عقیدے سے تعلق رکھتے ہیں۔

رہنما برائے مطالعہ ایسے افراد کیلئے ہے جو اِن اسباق کا از خود گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ یہ اسباق دوسرے شاگرد بنانے کے مواد کے ساتھ استعمال کئے جاسکتے ہیں جیسے ویڈیو اور آڈیو پروڈکشن سے جنہیں www.discipleshipessentials.org پر دیکھا جاسکتا ہے۔

کتاب مقدس کی آیات کا ترجمہ پاکستان بائبل سوسائٹی کے ترجمے کے مطابت کیا گیا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

۲۰۱۹۔ ٹرانس ورلڈ ریڈیو کا باقی کا تمام مواد کسی بھی طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ آپ اُسے دُنیا کو مسیح سے متعارف کرانے میں استعمال کریں۔ اور دوسروں سے اس مٹیریل کے استعمال کی قیمت وصول نہ کریں۔ لائسنس کی تفصیلات کیلئے دی گئی ویب سائٹ پر دیکھئے
www.discipleshipessentials.org/licensing

مسیحی عقائد

سبق-2 خدائے واحد

یہ کس بارے میں ہے؟

اس سبق میں خدا کی فطرت کے عقیدے کے متعلق دیکھا گیا ہے کہ وہ ایک ہے لیکن ازل سے تین شخصیتوں (اقنوم) میں موجود ہے۔

تا کہ آپ جان سکیں۔

جب ہم مسیحی ایمان کے اہم عقائد کو بغور دیکھتے ہیں تو یہ لازم ہے کہ ہم حقیقی مسیحیت اور جھوٹے عقائد میں فرق معلوم کریں جو مسیحیت کے بڑے قریب نظر آتے ہیں۔ چونکہ کلیسیا میں بلکہ تمام مذہبی تحریکوں یا فرقوں میں بہت سی اراء۔ بدعتیں اور جھوٹے عقائد پائے جاتے ہیں اس کے لئے یہ کام مشکل ہے۔ اگر آپ دیکھیں کہ آپ کے عقائد اس سبق کے عقائد سے مطابقت نہیں رکھتے تو معلوم کیجئے کہ یہ کہاں سے آئے ہیں۔ یہ کہاں تک بائبل مقدس کے مطابق ہیں اور کیا دوسروں نے تاریخی اعتبار سے آپ کے اعتقادات کو بیان کیا ہے؟۔ سچے عقائد کلیسیا کے پہلے دن سے وہی کے وہی ہیں جس طرح خدا نے کلیسیا کو رکھنے کیلئے دیئے تھے۔ آپ سچے عقائد کس کو منتقل کر سکیں گے؟

آغاز

1. مسیحیت اور دوسرے موجودہ مذاہب اور نظریات دِنیا میں چند فرق کیا ہیں؟۔
خاص کر خدا کی فطرت اور قوت کو دوسرے دیوتاؤں سے مقابلہ کرتے ہوئے سوچئے۔

2. خدا اس بات کا تقاضا کیوں کرتا ہے کہ ہم صرف خدا کی عبادت کریں اور اسکے علاوہ کسی اور معبود کی پرستش نہ کریں؟۔

مطالعہ:

- **واحدت خدا کیا ہے؟** مسیحت کی مرکزیت واحدت خدا کے عقیدے میں ہے۔لیکن اسکا مطلب کیا ہے؟ مسیحت اور اسکے ساتھ یہودیت اور اسلام واحدت خدا کے مذاہب ہیں۔اس کا آسان سا مطلب یہ ہے کہ یہ تینوں مذاہب ایمان رکھتے ہیں کہ خدا ایک ہی ہے۔یہ لفظ واحدت خدا monotheism یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جو دو الفاظ کا مرکب ہے۔ mono کا مطلب 'ایک' ہے اور theism مشتق ہے theos جسکا مطلب خدا ہے۔دوسرے لفظ henotheism سے فرق ہے اس سے مراد ایسا اعتقاد ہے کہ بہت سارے خدا ہیں مگر ایک خدا اُن سب سے افضل ہے جو اُن کے اوپر ہے۔یا polytheism جو بہت سارے خداؤں یا دیوتاؤں پر اعتقاد رکھتے ہیں۔
  - **واحدت خدا، خدا نے خود سکھائی ہے۔** بائبل مقدس واحدت خدا کی سچائی پر بار بار زور دیتی ہے اور پورے کلام مقدس کے اوراق میں یہی مرکزی تعلیم ہے۔خدا دوسرے دیوتاؤں کی پرستش کی اجازت نہیں دیتا اس لئے کہ صرف وہی واحد خدا ہے۔دوسرے تمام خداؤں کے تصورات جھوٹے ہیں۔
    - یسعیاہ 44 : 6 میں خدا یسعیاہ نبی کی معرفت فرماتا ہے "میں اول اور آخر ہوں۔میرے سوا کوئی خدا نہیں۔" خداوند یسوع نے اپنے متعلق بھی یہی بیان دیا جو مکاشفہ 1 : 8 اور 22 : 13 میں ملتا ہے۔
  - **پُرانے عہدنامہ میں واحدت خدا۔** واحد خدا کا خیال جو ایک خاص لوگوں کی جماعت کو بتایا گیا وہ پرانے عہدنامہ کے اعتقاد کی خوبی میں یہ واضح ہے کہ پرانے عہدنامہ کی تعلیم میں خدا کی پرستش (عبادت) بیان کیا گیا تھا۔جو خدا کی طرف سے ہم تک نبیوں اور کاہنوں کے وسیلے سے پہنچی تھی کہ خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔

یہودیوں کا مرکزی اعتقاد کیا ہے جسے مسیحی بھی مانتے ہیں؟ پڑھئے استثنا 6 : 4 اور 4 : 35 ان میں پہلا "شیمہ" کہلاتا ہے۔ایسا اقتباس ہے جسے یہودی خداوند یسوع کے زمانے سے پہلے بلکہ اب تک صبح و شام بولتے ہیں۔

کچھ معجزانہ کام جو خدا نے اپنے لوگوں کیلئے کئے وہ یہ تھے کہ وہ اپنی بے مثال قوت اور اختیار کو ظاہر کرے اور یہ کہ اسی اکیلے کی پرستش کرنی ہوگی۔

- **مصر کی آفتیں** خدا نے مصر کے دیوتاؤں کا محاسبہ کیا اور ثابت کیا کہ صرف وہی زندگی اور موت پر اختیار رکھتا ہے۔اس نے اپنی بلا مقابلہ قوت کا مصری خداؤں پر آفتوں کے ذریعے مظاہرہ کیا۔
  - خروج باب 7 - 10
  - خروج 12 : 12
  - گنتی 33 : 4
- **ایلیاہ اور بعل کے پجاری۔** پڑھئے 1۔سلاطین 18 : 20 - 40 یہ اس وقت کا ذکر ہے جب خدا کے لوگ جھوٹے دیوتاؤں کی پیروی کرنے لگے تھے اور وہاں کی ثقافت کے لوگوں سے اپنے ایمان کو ملانے لگے تھے تب خدا نے کیا کیا؟۔

o درج ذیل آیات خدااور اسکی فطرت کے متعلق کیابیان کرتی ہیں؟۔

یرمیاہ 9 : 6	
یسعیاہ 43 : 10	
خروج 20 : 3	
زبور 86 : 10	

< **نئے عہدنامہ میں واحدت خِدا**۔ بالکل اسی طرح نیا عہدنامہ اس حقیقت پر اتنا ہی واضح ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے۔ پولس رسول نے یہودیوں کی ''شیمہ'' کی طرف اشارہ کیا جب انہوں ں نے کرنتھس کی کلیسیا کو لکھا۔ رومیوں کے نام خط میں کہ خدا صرف یہودیوں کا خدا نہیں بلکہ غیر قوموں کا بھی ہے۔ خداوند یسوع نے شیمہ کو بہت اہم حکم کہا لیکن اس بات پر زور دیا کہ صرف یہ جاننا کافی نہیں کہ خدا ایک ہے ہمیں لازماً اسکی خدمت کرنی چاہیے۔ نئے عہدنامہ کی تحریر اس بات پر اتفاق کرتی ہے کہ پوری دنیا میں صرف ایک ہی خدا ہے۔ آپ درج ذیل آیات سے جو سیکھتے ہیں اسے تحریر کریں۔

1۔ کرنتھیوں 8 : 6	
افسیوں 4 : 6	
رومیوں 3 : 30	
مرقس 12 : 29 - 30	

- واحدت خدا مسیحیت کے بائبل مقدس کے نظریے میں مرکزیت رکھتا ہے۔اعتقاد یہ ہے کہ خدا ایک ہے جو آسمان اور زمین کا خالق ہے۔اُسی کا بائبل مقدس کی چھیاسٹھ کتابوں میں ذکر ہے۔(دیکھئے یسعیاہ43 : 10؛44 : 6 , 8؛45:5,14,18,21,22؛ 47 : 8؛ یوحنا 17 : 3؛1۔کرنتھیوں8 : 5 - 6؛گلتیوں 4 : 8 - 9مندرجہ بلاحوالہجات میں خدا کی واضح مثالیں ہیں)

- **یہ بات اتنی اہم کیوں ہے کہ ہم ایک خدا پر ایمان رکھیں؟**۔ہم اکثریت اور انواع واقسام مختلف ثقافتوں۔خیالات۔مذاہب کی دنیا میں رہتے ہیں۔کلام مقدس اس بات پر واضح ہے کہ مختلف انواع واقسام۔اختلافات اور نااتفاقیوں میں رہتے ہوئے یہاں ایک صاف ستھری اور حقیقی سچائی ہے۔

- ایک خدا پر ایمان رکھنے کی آسان وجہ یہ ہے۔اسلئے کہ بائبل مقدس اسے ایک سچائی بتاتی ہے۔وہ اس لئے کہ خدا کے کلام کے دونوں حصوں کے مطابق یعنی پرانے عہدنامہ میں نبیوں کی معرفت اور نئے عہدنامہ میں خداوند یسوع اور رسولوں کی معرفت واحدت خدا کا مضمون متواتر پایا جاتا ہے۔واحدت خدا کا عقیدہ واضح کرتا ہے کہ ایک ہی خدا ہے جو بے مثال۔کامل اور بلاشبہ اپنی مخلوق کیلئے تشخص رکھتا ہے۔خدا ہی ہر چیز کیلئے حتمی سبب ہے جو ہمارے چوگرد وجود رکھتا ہے اس لئے کہ وہی واحد۔سچا اور خالق خدا ہے۔

- واحد خدا پر ایمان عقیدے کا نقطۂ آغاز ہے جو کلیسیائی زندگی اور ترقی کیلئے لازمی ہے۔یہ خدا کے کردار کی واضح ترین مثال ہے جو ہم پر ظاہر ہوئی ہے۔صرف ایک ہی خدا نے ہمیں تخلیق کیا لیکن کئی دفعہ ہمارے دل متزلزل ہو جاتے ہیں اور اس کے علاوہ دوسری چیزوں کو ڈھونڈنے لگتے ہیں۔

- جب ہم اس بات پر یقین نہیں کرتے کہ خدا ہمارا خالق اور نجات دہندہ اور صرف ایک ہی خدا ہے تو ہم جھوٹ کو ماننے لگتے ہیں۔ہم کسی جھوٹ کو ماننے لگتے ہیں اور کسی ایسی چیز پر امید لگاتے ہیں جو ہمیں بچا نہیں سکتی۔

- اگر ہم دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرنے لگیں اگرچہ کہ وہ جھوٹے ہیں تو خدا ہمارا خیال کیوں کریگا؟

- کیا ہمارا محبت بھرا خدا ہمیں اجازت دیگا کہ ہم کسی ایسی چیز پر امید لگائیں جو ہمیں بچا نہیں سکتی یا جھوٹ یا فرضی چیز کے مطابق زندگی گزاریں؟

- خروج 20 : 4 5 پڑھئے۔خدا کس بات کیلئے غیور ہے؟ یہ غیرت کب درست ہوتی ہے؟

- **تثلیث کا سمجھنا: وجود اور شخصیت (اقنوم)**۔خدا کی فطرت کے سمجھنے کیلئے ایک اہم نقطہ یہ ہے کہ وہ اپنی ذات کو کس طرح ظاہر کرتا ہے۔خدا کے پیچھے چلنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کیلئے ہمیں اسکے متعلق جاننا چاہیے۔مسیحیوں کیلئے۔ہمارا خدا کی فطرت کو سمجھنے کیلئے تثلیث کے عقیدے کو شامل کرنا ہے۔مقدس متی کی انجیل کے آخر میں خداوند یسوع کے آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے اُن کے آخری الفاظ دیئے گئے ہیں۔اُن کے الفاظ واضح ہیں انہوں نے آنے والی کلیسیا یعنی خدا کے لوگوں کو اُن کا مشن دیا اور ایمانداروں کو حکم دیا کہ تمام زمانوں میں شاگرد بنائیں۔اور انہوں نے شاگرد کا معیار بھی دیا کہ وہ کیا ہونا چاہیے۔ایک شاگرد وہ ہے جو خداوند یسوع کو قبول کرے اور خدا باپ۔بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لے۔خداوند یسوع نے بانگ دِھل فرمایا کہ واحد سچے خدا کا نام ایک ہی ہے اور اسکی تینوں شخصیتوں کے متعلق بتایا جو واحدت خدا میں بستا ہے۔یعنی باپ۔بیٹا اور روح القدس۔ (متی28 : 19؛مرقس12 : 29)

  - خداوند یسوع کے اس بیان کی وجہ سے ہم یہ سوال پوچھ سکتے ہیں ”اِن سب کا مطلب کیا ہے؟ خداوند نے نام کہہ کر ایک شخصیت کا حوالہ دیا اور پھر تین اقنوم (شخصیتوں) کا ذکر کیا۔جب ہم وجود اور شخصیتوں میں فرق معلوم کرتے ہیں تو ہمیں اسکا جواب مل جاتا ہے۔

  - **وجود** بیان کرتا ہے کہ وہ چیز کیا ہے؟۔جبکہ **شخصیت** بیان کرتی ہے کہ وہ چیز کون ہے؟۔

  - اگر خدا کائنات کا خالق ہے تو لازم ہے کہ وہ اپنی مخلوق سے زیادہ کامل اور بے مثال اور پیچیدہ ہوگا۔اسلئے بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کا ایک وجود (یاوے یا یہوواہ خدا) تین روحانی شخصیتوں (اقنوم) کا احاطہ کرتا ہے۔(یعنی خدا باپ۔خدا بیٹا۔خدا روح القدس)۔باپ کو خدائی خوبی سے متصف کیا گیا ہے۔بیٹے کو بھی خدائی خوبی سے متصف کیا گیا ہے اور روح القدس کو بھی خدائی خوبی سے متصف کیا گیا ہے۔یہ تینوں جدا جدا شخصیتیں ہیں مگر وہ تینوں ایک خدا ہیں۔یہ تینوں شخصیتیں کامل یگانگت رکھتی ہیں اور وہ ایک وجود ہیں۔
    یوں ہم بائبل مقدس کے خدا کو (واحد) بیان کر سکتے ہیں۔(اسکے وجود کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک واحد خدا) جس میں تین کی کثرت ہے جس میں تثلیث کی تین شخصیتوں کا ذکر ہے۔

- **بائبل مقدس میں تثلیث**۔بائبل مقدس میں تثلیث کے لفظ کا کوئی ذکر نہیں۔لیکن جب ہم خدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ یہ خطاب بعد میں آتا ہے۔یہ بائبل مقدس کا خیال ہے نہ کہ اسے انسانوں نے بنایا ہے۔یہ ایسا تصور ہے جو کلیسیا کی قدامت کے ساتھ ہی ہے اور یہ دنیا کے تینوں عقائد میں پایا جاتا ہے۔(رسولوں کے عقیدے میں۔نائسین کے عقیدے میں اور ایتھے نیسین کے عقیدے میں)۔
  بائبل مقدس ہر ایک کو خدا کی حیثیت دیتی ہے۔اور ہمیں اُن کے کام اور تعلق کے متعلق بتاتی ہے جو تثلیث کے اقنوم کے ساتھ ہے۔

  - **باپ خدا ہے۔نئے عہدنامہ میں خدا کو بطور باپ کہا گیا ہے۔اِس کو پرانے عہدنامہ میں باپ کہا گیا ہے۔اسلئے کہ اس میں خدا کے بیٹے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔(زبور2 : 7؛امثال30 : 2 - 4)**

> درج ذیل آیات کو پڑھئے اور لکھئے کہ باپ کو کیسے بتایا گیا ہے؟۔

یوحنا 6 : 27	
رومیوں 1 : 7	
1۔پطرس1 : 2	

یہ خداباپ تھا جس نے دنیا کو پیدا کیا اور قایم رکھا اور ہمارے نجات کو مہیا کیا اور مسیح خداوند کا معجزہ انسانی شکل میں ممکن کیا۔ اِن سب کا آغاز خدا نے کیا اور اسی کی وساطت سے وجود میں آیا۔

> **بیٹا خدا ہے**۔ خداوند یسوع خدا کا بیٹا ہونے کیلئے پہچانے جاتے ہیں۔ اور دوسرے انہیں اس لئے پہچانتے ہیں کیونکہ اُن کی زندگی میں پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ لیکن خدا کا بیٹا ہونے سے یہ مراد نہیں کہ کسی طرح وہ خدا نہیں ہیں یا وہ خدا کی حیثیت سے نچلے درجے کے ہیں۔ انہیں گرفتار اور مصلوب اسی لئے کیا گیا کیونکہ انہوں نے خدا ہونے کا دعوی کیا تھا۔ اور خداباپ نے انہیں اپنا بیٹا ہونے کے طور پر متعارف کیا۔

درج ذیل آیات پڑھیں اور لکھئے کہ انہیں بیٹا کیسے بیان کیا گیا ہے؟۔

متی 3 : 17	
یوحنا 1 : 1	
رومیوں9 : 5	

خداوند یسوع۔ خدا کا بیٹا۔ ایسا نمائندہ ہے جس کے وسیلے سے خدا نے (سب چیزوں کو) دنیا میں پیدا کیا۔ قائم کیا۔ ظاہر کیا۔ بچایا اور کام کیا۔ خداباپ نے خدا بیٹے کے ذریعے کام کئے۔

> **روح القدس خدا ہے**۔ بائبل مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ روح القدس اپنی لئے کچھ نہیں کہتا بلکہ ہم اس کے کاموں اور اثرات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ روح ایسی شخصیت ہے جسے خدا نے بھیجا ہے اور وہ بھی خدا ہی کا ہم پلہ ہے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے ”روح القدس سے انکار کفر کے مترادف ہے۔“

> درج ذیل آیات کو پڑھئے اور بتائیے کہ روح القدس کو کیسے بتایا گیا ہے؟۔

1۔کرنتھیوں3 : 16	

یوحنا 14 : 26	
مرقس 3 : 29	

روح القدس ایسی قوت ہے جس کے وسیلے خدا نے دنیا کو تخلیق کیا۔قائم کرتا ہے۔ظاہر کرتا ہے۔بچاتا ہے اور اس میں کام کرتا ہے۔

- **کلام مقدس میں تینوں کا ذکر**۔حالانکہ تثلیث کا کلام مقدس میں ذکر نہیں ہے مگر خدا کی تینوں شخصیتیں اکٹھے کام کرتی ہیں اور برابر کی حیثیت اور قدرت رکھتی ہیں۔یہ باتیں اُن کی باہمی انسلاک اور کردار کی تصویر پیش کرتی ہیں۔اگرچہ تثلیث کی اصل فطرت بڑی پیچیدہ نظر آتی ہے۔
  - متی 28 : 19
  - گلتیوں 4 : 6
  - 1۔پطرس1 : 1 - 2
  - افسیوں 3 : 14 - 17
  - رومیوں8 : 9 - 11

- **عقیدے میں غلطی اور واحدت خدا**۔جب ہم خدا کی فطرت سمجھنے لگتے ہیں جو ایک ہے مگر تین شخصیتیں رکھتا ہے وہ ہماری زندگی اور عبادت میں تبدیلی لائیگا۔ہم کیسے اور کس سے دعا کریں؟۔ہم کیسے اور کس کی عبادت کریں؟۔روح القدس پر بھروسہ کریں یا خداوند یسوع کی تعلیم اور خدمت کو سمجھیں یہ سب باتیں تثلیث کی سچائی میں یکجا ہوتی ہیں۔کئی طریقے ہیں جس میں ہم غلطی کر سکتے ہیں اس لئے ہمیں احتیاط سے اُن کے خلاف حفاظت کرنی ہوگی۔

یہ تثلیث کے اعتقادات نہیں:۔

- TRI.Theism۔ (**تین خداؤں کا تصور**) یہ ایسا اعتقاد ہے کہ تثلیث کے افراد تین مختلف اور بین وجود ہیں اور تین برابر کے خدا ہیں۔ہر ایک اپنا دائرہ۔سا کھ رکھتا ہے اور دوسرے سے ہٹ کر کام کر سکتا ہے۔تین خداؤں کا تصور بدعت ہے۔مسیحی عقیدہ یہ نہیں سکھاتا اس لئے کہ خدا کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا اور تثلیث کے اقنوم اپنا دائرہ اور رسوخ الگ نہیں رکھتے اور نہ ہی ایک دوسرے سے الگ آزادانہ کام کرتے ہیں۔وہ کامل اور قادر مطلق ہیں۔
- modalism۔(**بیتی مثال**) تثلیث کا ایک اور تصور ہے کہ خدا ایک وجود ہے جو تین کردار ادا کرتا ہے یا وہ تین شکلیں اختیار کر لیتا ہے لیکن وہ شخصیت اور فطرت میں ایک ہے۔کچھ لوگ غلطی سے اعتقاد رکھتے ہیں کہ خدا نے تاریخ میں خود کو تین طریقوں سے ظاہر کیا ہے اور وہ ایک ہی وقت وجود نہیں رکھتے مگر مختلف اوقات میں خدا مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔لیکن یہ بھی بدعت ہے کیونکہ باپ۔بیٹا اور روح القدس خدا کی صورتیں نہیں ہیں۔وہ تینوں ایک خدا ہیں۔
- Arianism۔(**ایرین ازم**) تثلیث کی یہ تفہیم 300 بعد از مسیح میں وجود میں آئی اور کلیسیا میں اسکو پہلی بدعت لیا گیا۔آرین ازم یہ سکھاتی ہے کہ خداوند یسوع خدا نہیں ہیں بلکہ خدا باپ نے خدا بیٹے کو تخلیق کیا اور بیٹے نے کائنات کو پیدا کیا۔اس لئے خدا نے خداوند یسوع کو اپنا بیٹا بنا لیا لیکن وہ خدا نہیں ہے۔وہ بس ہم سے افضل ہے تا کہ ہم اسکی پرستش کریں۔اس اعتقاد میں روح القدس خداوند یسوع بیٹے کی پہلی تخلیق ہو سکتی ہے لیکن یہ کسی صورت میں ایک نہیں ہیں۔صرف خدا باپ ہی خدا ہے اور ایک شخص ہے۔

- اس لئے ہمیں سمجھنے میں کہ دراصل تثلیث کیا ہے محتاط رہنا چاہیے ۔تا کہ ہم کبھی اس غلطی کا ارتکاب نہ کرنے لگیں یا دوسری غلطیوں میں پھنس جائیں۔ یہ کہنا کہ تثلیث کا کوئی رکن خدا نہیں خدا کے متعلق ہمارے خیال کو بدل سکتا ہے جسکی ہم عبادت کرتے ہیں۔ہم اسکی عبادت کیسے کرتے ہیں اور تخلیق شدہ کائنات کی نوعیت کیا ہے؟۔
- کیا آپ نے تثلیث کی ایسی پیشکش سنی ہے جو پہلی غلطیوں یا مختلف غلطی پر مبنی ہو؟۔

- اگر ہم تثلیث کو درست انداز میں سمجھتے ہیں تو ہماری مسیحی زندگی پر کیا اثر پڑے گا؟ اس سے کلام کے معتبر ہونے۔عبادت اور دعا پر ہمارا خیال بدلے گا؟۔

تلخیص۔(خلاصہ)

- وحدت خدا کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا ایک ہے۔مسیحی ملحد ہیں اور تثلیث کو ماننے والے ہیں۔جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک خدا کو مانتے ہیں جسکا وجود ازل سے تین اقنوم میں ہے۔
- وحدت خدا کا تصور دونوں پرانے اور نئے عہدنامہ میں سکھایا گیا ہے۔
- خداوند یسوع نے سکھایا کہ وہ خدا کے بیٹے خدا تھے۔انہوں نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ نئے ایمانداروں کو باپ۔بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیں۔
- بائبل مقدس میں تثلیث کے ہر ایک اقنوم کو خدا کہا گیا ہے اور وہ تینوں الٰہی ذات بتلائے گئے ہیں۔
- خدا کی ذات کو غلط سمجھنے سے غلط نتیجہ نکلے گا۔ایک غلطی تو یہ ہوگی کہ ایک خدا سے انکار ہوگا اور یہ کہ تثلیث تین افراد ہیں۔یا اُن کی تین خداؤں کی طرح پرستش ہوگی۔اس لئے ہمیں اپنی تفہیم میں محتاط ہونا چاہیے۔

انعکاسی سوالات:

1. آپ اس جواز کی تشریح کیسے کریں گے کہ ہمیں ایک خدا کی ہی عبادت کرنی چاہیے؟۔

2. آپ کے گرد آپ کی کمیونٹی اور کلیسیا میں لوگ ایک سے زیادہ خداؤں کی غلط پرستش کیسے کرتے ہیں؟
کیا دوسرے مذاہب یا روحانی عمل کے طریقے ہیں جو مسیحیت میں بلکہ کلیسیا میں آ ملے ہیں؟ یہ کیسے ہوا؟۔

3. ہماری عبادت میں ہماری تثلیث کی تفہیم کیسے اثر ڈالتی ہے؟ ہمیں کس سے دعا کرنی چاہیے؟ ہمیں کس نام سے دعا کرنی چاہیے؟ کس کی قدرت سے ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کیا اور کیسے دعا کرنی چاہیے؟۔